سوال

ریقہ اور خطبہ نکاح (197) [illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقد نکاح کا مسنون طریقہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کمل ہوتا ہے اور ایجاب عورت کے ولی یا اس کے وکیل کی طرف سے صادر ہونے والے یہ الفاظ ہیں کہ "میں نے تیرا نکاح کر دیا" یا "میں نے تیری شادی کر دی" یا اس کے مشابہ اور الفاظ اور عقد نکاح کی تکمیل قبول کے ساتھ ہوتی ہے اور وہ شوہر یا اس کے وکیل کی طرف سے صادر ہونے والے یہ الفاظ

نَستَغفِرُہُ، وَنَعُوذُ بِاللہِ مِن شُرُورِ أَنفُسِنَا وَمِن سَیِّئَاتِ أَعمَالِنَا، مَن یَہدِہِ اللہُ فَلَا مُضِلَّ لَہُ وَمَن یُضلِل فَلَا ہَادِيَ لَہُ، أَشہَدُ أَن لَا إِلٰہَ إِلَّا اللہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ، وَأَشہَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہُ وَرَسُولُہُ.

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسلِمُونَ ١٠٢... سورۃ آل عمران

[illegible] ١... سورۃ النساء

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ [illegible] ٧١.. سورۃ الاحزاب

بِثِ کِتَابُ اللہِ وَخَیرَ الہَدیِ ہَديُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم وَشَرَّ الأُمُورِ مُحدَثَاتُہَا، وَکُلَّ مُحدَثَۃٍ بِدعَۃٌ، وَکُلَّ بِدعَۃٍ ضَلَالَۃٌ، وَکُلَّ ضَلَالَۃٍ فِي النَّارِ.

یں اللہ ہی کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گ

:اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمھیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں۔ اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمھا

ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال کی اصلاح اور تمھارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

"حمد وصلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص264

محدث فتویٰ